<"xml encoding="UTF-8?>

کتاب: چهل حدیث « کربلا »دوسرا حصہ
مؤلف: ترجمہ(فارسی)محمد صحتی سردرودی -

ترجمہ(اردو):یوسف حسین عاقلی

زیارت کربلاء

شوق زیارت

۱۴- قـالَ الإمامُ الباقِرُ علیه السلام لَوْ یَعْـلَمُ النّـاسُ ما فِی زِیارَةِ قَبْرِالْحُسَیْنِ علیه السلامِمِنَ الْفَضْلِ، لَمـاتُوا شَـوْقا
[ثواب الاعمال، ص319، به نقل از کامل الزیارات]
امام باقر علیہ السلام نے فرمایا: اگر لوگوں کو روضہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی فضیلت کےبارے میں معلوم ہو جاتا تو وہ زیارت کے شوق میں مر جاتے۔

حج مقبول و ممتاز

۱۵ قـالَ أبُوجَعـفَر علیه السلام: زِیارَةُ قَبْرِ رَسُولِ اللّهِ صلي الله عليه و آله وَ زِیارَةُ قُبُورِالشُّهَداءِ، وَ زِیارَةُ قَبْرَالْحُسَیْن بْنِ عَلِیّ علیهماالسلام، تَعْدِلُ حَجَّةً مَبْرُورَةً مَعَ رَسُولِ اللّهِ صلي الله عليه و آله [مستدرك الوسائل، ج1، ص266؛ و نیز کامل الزیارات، ص156]
امام باقر علیہ السلام نے فرمایا: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبراطہر کی زیارت کرنا ،شہداء کے قبروں کی زیارت کرنا اور امام حسین ابن علی علیہما السلام کے روضہ اطہر کی زیارت کرنا ، ایک حجِّ مقبول کے برابر ثواب ملے گا جیسےخودرسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ حجّ کیا ہو۔

امام معصوم کا استقبال کرنا

۱۶ عَنْ حَمْران قالَ: زُرْتُ قَبْرَالْحُسَیْنِ علیه السلام فَلَمّا قَدِمْتُ جاءَنی اَبُوجَعْفَرٍ مُحَمّد بْنِ عَلِیٍّ علیهماالسلام فقال علیه السلام: اُبَشِّـرُ یا حَـمْرانُ فَمَنْ زارَ قُبُورَ شُهَداءِ آل مُحَمَّدٍ صلي الله عليه وآله یُریدُ اللّهَ بِـذلِكَ وَصْلَةَ نَبِـیِّهِ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ کَیَوْمٍ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ
[امالی شیخ طوسی، ج2، ص28، چاپ نجف بحار، ج98، ص20]
حمران سے روایت نقل ہوئی ہے وہ کہتا ہےکہ: جب میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی سفر سے واپس آیا تو امام باقر علیہ السلام مجھ سے ملنےتشریف لائے اور
فرمایا: اے حَمْران! میں تم کو خوشخبری سناتاہوں کہ جو شخص قبور شهیدان آل محمد صلي الله عليه و آله کی زیارت کرے اور ان کی نیت فقط اللہ کی خوشنودی و رضایت ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

تقرّب حاصل کرنا ہو۔ تووہ اپنے گناہوں اور برائیوں سے ایسے نکلے گا جیسے اس دن اس کی ماں نےجنم دیا تھا۔

زیارت مظلوم

۱۷ عَن أَبی جَعفَر وَ أَبی عَبدِاللّه علیهماالسلام یَقُـولانِ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ یَکُونَ مَسْکَنُهُ وَ مَأْواهُ الْجَنَّةَ، فَـلا یَـدَعْ زِیـارَةَ الْمَظْلُومِ [مستدرك الوسائل، ج10، ص253]

امام باقر اور امام جعفرصادق علیہما السلام سے روایت ہے فرماتے ہیں: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کا مسکن ومأوا(دائمی ٹھکانہ)جنت ہو، وہ مظلوم کی زیارت کو ہرگز ترک نہ کرے ۔

شہادت و زیارت

۱۸ قـالَ الإمامُ الصّـادِقُ علیه السلام: زوُروُا قَـبْرَالْحُسَیْنِ علیه السلام وَلاتَجْـفُوهُ، فَإِنَّهُ سَیِّدُ شَبابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْخَلْقِ، وَ سَیِّدُ شَبابِ الشُّهَداءِ [مستدرك الوسائل، ج10، ص256: و کامل، ص109]

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: امام حسین علیہ السلام کے روضہ اطہر کی زیارت کیاکرو اور زیارت کو چھوڑ کر ان پر ظلم وجفاء نہ کرو، کیونکہ آپ علیہ السلام خلق خدا ،اہل جنت کے جوانوں کے سردار اورسید الشہداء ہیں۔

زیارت، بہترین عمل

۱۹ قـالَ أَبُوعَـبدِاللّه علیه السلام: زِیارَةُ قَبْرِالْحُسَـیْنِ بْنِ عَلِیّ علیهماالسلام مِنْ أَفْضَلِ ما یَکُونُ مِنَ اْلأَعْمالِ [مستدرك الوسائل، ج10، ص311]

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: زیارت قبر امام حسین علیہ السلام، بہترین اعمال اور کاموں میں سے ایک ہے۔

روشنی کی میزیں

۲۰ قال الامام الصادق علیه السلام: مَنْ سَرَّهُ أَنْ یَکُونَ عَلی مَوائِدِ النُّورِ یَوْمَ الْقِیامَةِ فَلْیَکُنْ مِنْ زُوّارِ الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ علیهماالسلام [وسائل الشیعه،ج10، ص330 بحارالانوار، ج98، ص72]

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص قیامت کے دن نوراورروشنی کی میزوں پر بیٹھنا چاہتا ہے تو اسےچاہیے کہ وہ امام حسین علیہ السلام کے زائرین میں سے ہو۔

شرط شرافت

۲۱ قـالَ الصّـادِقُ علیه السلام: مَنْ أَرادَ أَنْ یَکُونَ فِی جِوارِ نَبِیِّهِ وَجِوارِعَلِیٍّ وَفاطِمَةَ فَلایَدعْ زِیارَةَ الْحُسَیْنِ علیهم السلام [وسائل الشیعه، حج10، ص331، ح39]

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص رسول اللہ ،علی مرتضی اور فاطمہ زہراء(صلی اللہ علیہم اجمعین)کےجوار اور پڑوس میں رہنا چاہے اسے چاہیے کہ وہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو ترک نہ کرے۔

کربلا، کعبه کمال

۲۲ قـالَ أَبُوعَـبدِاللّه علیه السلام: مَنْ لَمْ یَأْتِ قَبْرَالْحُسَیْنِ علیه السلام حَتّی یَمُوتُ کانَ مُنْتَقَصَ اْلإِیمـانِ، مُنْتَقَصَ الدّیـنِ، إِنْ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ کانَ دُونَ الْمُؤْمِنینَ فیها[وسائل الشیعه،ج10، ص335]

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کو نہ آئے یہاں تک کہ اس کی موت واقع ہو جائیں تو اس کے ایمان اور دین نامکمل رہے گا اگربالفرض اسے جنت میں جگہ مل بھی

جائے لیکن اس کا مقام مومنوں سے کم تر ہوگا۔

زیارت، فریضہ الھی

۲۳ قـالَ أَبوعَـبدِاللّه عليه السلام: لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ حَجَّ دَهْرَهُ ثُمَّ لَمْ يَـزُرِ الْحُسَـيْن بْنَ عَلِيٍّ عليه السلام لَكانَ تارِكاحَقّا مِنْ حُقُوقِ رَسُولِ اللّه صلي الله عليه و آله لِأَنَّ حَقَّ الْحُسَيْنِ عليه السلام فَريضَةٌ مِنَ اللّه تَعـالى، واجِبَـةٌ عَـلى كُلِّ مُسْـلِمٍ [وسائل الشيعه، ج10، ص333]

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: اگر تم میں سے کوئی عمر بھر حج بیت اللہ کا احرام باندھے لیکن امام حسین علیہ السلام کی زیارت نہ کرے تو اس نے اللّه صلي الله عليه و آله وسلم کے حقوق میں سے ایک حق چھوڑ دیا ہے، کیونکہ حسین علیہ السلام کا حق ایک الھی فریضہ ہے، جوہر مسلمان پر فرض ہے۔

زیارت سے شہادت

۲۴ قـالَ أَبُوعَـبدِاللّه عليه السلام: لاتَـدَعْ زِيـارَةَ الْحُسَـيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عليهماالسلام وَ مُرْ أَصْحابَكَ بِذلِكَ يَمُدُّاللّه فِى عُمْرِكَ وَ يَزيدُ فِى رِزْقِكَ وَ يُحْيِيكَ اللّهُ سَعيدا وَ لاتَمُـوتُ اِلاّ شَـهيدا

[وسائل الشيعه، ج10، ص335]

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو ہرگز ترک مت کرو نیز اپنے دوست و یار اور صلہ ارحام کو بھی زیارت کی سفارش اور حکم دو! خداتمہاری عمر کو دراز اوررزق و روزی میں اضافہ فرمائےگا اور خدا تم کو سعادت مندی کی زندگی اور شہادت کی موت نصیب فرمائےگا

حدیث محبّت

۲۵ عَن أَبى عَـبدِاللّه عليه السلام قـالَ: مَـنْ أَرادَ اللّهُ بِـهِ الْخَـيْرَ قَذَفَ فِى قَلْبِهِ حُبَّ الْحُسَيْنِ عليه السلام وَ زِيارَتَهُ، وَ مَـنْ أَرادَ اللّهُ بِـهِ السُّـوءَ قَذَفَ فِى قَلْبِهِ بُغْضَ الْحُسَيْنِ عليه السلام وَبُغْضَ زِيارَتِهِ [رسائل الشيعه، ج10، ص388؛ بحارالانوار، ج98، ص76]

امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: جس شخص کو پروردگار عالم خیر اور احسان کرتا ہے، اس کے دل میں حسین علیہ السلام کی محبت اور زیارتِ امام حسین علیہ السلام کی شوق ڈال دیتا ہے، اور جو شخص پروردگار عالم کو ناراض کرناچاہتا ہے، اس کے دل میں امام حسین علیہ السلام کے ساتھ بغض و حسداورنفرت ڈال دیتا ہے۔

نشان شیعہ

۲۶ قـالَ الصّـادِقُ عليه السلام: مَنْ لَمْ يَـأتِ قَبْـرَالْحُسَـيْنِ عليه السلام وَ هُوَ يَزْعَمُ أَنَّهُ لَنا شيعَةٌ حَتّى يَمُوتُ فَلَيْسَ هُـوَ لَنـا شـيعَةٌ، وَ إِنْ كانَ مِنْ أَهْـلِ الْجَنَّةِ فَهُوَ مِنْ ضَيفانِ أَهْلِ الْجَنَّةِ [كامل الزيارات، ص193، بحارالانوار، ج98، ص4]

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت نہیں کرتا اور یہ گمان کرتا ہے کہ وہ ہمارا شیعہ اور محب ہے اور اسی حالت میں مر جاۓتو وہ ہماراشیعہ نہیں ہے، اگرچہ وہ اہل جنت میں شمارہو لیکن وہاں وہ جنت کے مہمانوں میں سے ہو گا۔

معراج میں مقام

۲۷ قـالَ الصّـادِقُ علیه السلام: مَنْ أَتی قَبْرَالحُسَیْنِ علیه السلام عارِفا بِحَقِّهِ کَتَـبَهُ اللّهُ عَزَّوَجَلَّ فِی أَعْلی عِلّیّینَ [من لایحضره الفقیه،ج2، ص581]
امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کرے معرفت کے ساتھ"عارِفا بِحَقِّهِ "تو خداوند متعال اسے اعلی علیین میں جگہ عطاءفرمائے گا۔

مانندزیارت خدا
۲۸ قـالَ الإمامُ الرِّضـا علیه السلام: مَنْ زارَ قَبْرَالْحُسَیْنِ علیه السلام بِشَطِّ الْفُراتِ کانَ کَمَـن زارَاللّهَ [مستدرک الوسائل، ج10، ص250؛ به نقل از کامل]
امام رضا علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص فرات کے کنارے امام حسین علیہ السلام کی قبر کی زیارت کرے تو ایسا ہے جیسے اس نے خدا کی زیارت کی ہو۔

مکتب معرفت
۲۹ قـالَ أَبُوالحَسَن مُوسَی بنُ جَعفَر علیهماالسلام : أَدْنی مایُثابُ بِهِ زائِرُأَبی عَبْدِاللّه علیه السلام بِشَطِّ فُراتٍ إذا عَـرَفَ حَقَّـهُ وَ حُرْمَتَـهُ وَ وِلایَتَـهُ، أَنْ یُغْفَرَلَهُ ما تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَ ما تَأَخَّرَ
[مستدرک الوسائل، ج10، ص236؛ به نقل از کامل الزیارات، ص138]
حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا: فرات کے کنارے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے والے کو سب سے کم اجر و ثواب یہ ہے کہ اس کے سابقہ اور لاحقہ تمام گناہ معاف ہونگے۔ بشرطیکہ وہ اس امام کے حرمت و حق، وقار اور ولایت کی شناخت اور معرفت رکھتا ہو۔